سوال

(267) متوفیہ کی جائیداد کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری ایک عزیزہ فوت ہوگئی ہے اس کی تین لڑکیاں اورچچا کی اولاد (لڑکے اورلڑکیاں) موجود ہیں ۔ متوفیہ کی جائیداد سے کس کو کتنا حصہ ملے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال صورت مسئولہ میں مرحومہ کی جائیداد سے دوتہائی کی حقداراس کی بیٹیاں ہیں ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے : ’’اگراولاد صرف لڑکیاں ہوں (یعنی دویا) دوسے زیادہ تو کل ترکہ میں ان کا 2/3 ہے ۔‘‘ [۴/النسآء : ۱۱]

لڑکیوں کوان کاحصہ دینے کے بعد جوایک تہائی 1/3 باقی ہے اس کی حقدارچچا کی نرینہ اولاد ہے ۔ حدیث میں ہے کہ مقررہ حصے لینے والے ورثا سے جو ترکہ بچ جائے وہ میت کے قریبی مذکر رشتہ داروں کے لئے ہے ۔ [صحیح بخاری، الفرائض : ٦٧٣٢]

سوال میں ذکر کردہ ورثا میں چچا کی نرینہ اولاد ہی مذکر قریبی رشتہ دار ہے، لہٰذا بیٹیوں کودینے کے بعد جوترکہ باقی بچتا ہے وہ انہیں دے دیا جائے ۔ سہولت کے پیش نظر میت کی کل منقولہ اورغیر منقولہ جائیداد کے نوحصے کرلئے جائیں، ان میں دو، دوحصے تینوں بیٹیوں اورباقی تین حصے چچا کی نرینہ اولاد کے لئے ہیں ۔ چچا کی مادینہ اولاد، یعنی لڑکیوں کواس سے کچھ نہیں ملے گا ۔

واضح رہے کہ صورت مسئولہ میں ضابطہ وراثت اس وقت جاری ہوگا جب میت کی تجہیز وتکفین اوردفن کے اخراجات، نیز قرض کی ادائیگی ہوجائے اوراگر کوئی وصیت وغیرہ ہے تو اسے بھی کل جائیداد کے 1/3 سے پورا کردیا جائے صورت مسئلہ میں بایں طور ہے ۔ میت 9/

بیٹی بیٹی بیٹی چچازاد نرینہ اولاد چچازاد مادینہ اولاد

2 2 2 3 محروم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:283